ریفرنڈم کے بعد............؟

۳۰ر اپریل کو ریفرنڈم ہوگیا، جنرل پرویز مزید پانچ سال کیلئے پاکستان کے صدر بن گئے۔ جنرل صاحب نے جلسے کئے اور اُن میں اُسی قسم کی تقاریر کیں جیسی حکمران کیا کرتے ہیں۔ خوشنما دعووں کے سبز باغ اور ملک کے روشن مستقبل کے سہانے خواب عوام کو دکھائے گئے۔ کہا گیا کہ...........

ملک آپ کا.........!

مستقبل آپ کا...........!

رائے آپ کی............!

حکومت آپ کی.........!

فیصلہ بھی آپ کا.........!

جبکہ عوام ان نعمتوں سے محروم کر دیئے گئے ہیں۔ اور اب ملک، مستقبل، رائے، حکومت اور فیصلہ سب امریکہ کے قبضہ وتصرف میں ہے۔

جنرل پرویز مشرف روز اوّل سے دینی حلقوں کے بارے میں ایک بات مسلسل فرما رہے ہیں کہ یہ دو فیصد ہیں۔ اسی لئے انہوں نے طے شدہ فیصلے کے مطابق اٹھانوے فیصد ووٹ حاصل کر کے اپنے تئیں کرسی صدارت پکی کر لی ہے۔ اور ثابت کر دیا کہ دینی جماعتیں اور اُن کے حامی لوگ صرف اور صرف دو فیصد ہیں۔ ''ریفرنڈم ڈرامہ'' میں کیا ہوا؟ کس کس حکومتی ادارے نے کیا کردار ادا کیا؟ بیلٹ بکس کس کس طرح بھرے گئے؟ انتخابی عملہ سے اٹھانوے فیصد نتیجہ کیسے تیار کروایا گیا؟ اُوپر سے مطلوبہ نتیجہ حاصل کرنے کیلئے کس کس افسر کو فیکس احکام موصول ہوتے رہے؟ پولنگ سٹیشنوں پر عوام کا کتنا رش تھا؟ دیکھنے کو انسان نظر نہیں آتا تھا۔ مگر بکس ووٹوں سے بھر دیئے گئے۔ بعض جگہ تو بکس بھرنے کا تکلف بھی گوارا نہیں کیا گیا۔ یہ تمام معاملات زبان زد عام ہیں۔ انتظامیہ، انتخابی عملہ اور عوام ہنس رہے تھے حتیٰ کہ شیطان بھی حیران، پریشان اور دم بخود تھا کہ یہ کارنامہ تو وہ بھی انجام نہ دے سکا۔ یہ اکیسویں صدی کا سب سے بڑا جھوٹ تھا۔

ریفرنڈم تو ہوگیا، جنرل پرویز مزید پانچ سال کیلئے صدر بن گئے۔ اب کیا ہوگا؟ ہمارے خیال میں امریکی ایجنڈا (نیو ورلڈ آرڈر) تیزی رفتاری کے ساتھ مکمل ہو رہا ہے۔ دینی قوتوں کو مزید کمزور اور منتشر کر کے انہیں ختم کرنے کا باقی کام مکمل کیا جائے گا، سیاسی قوتوں میں بھی انتشار پیدا کر کے انہیں آپس میں لڑایا جائے گا، پاکستان کو بہرصورت ایک سیکولر سٹیٹ کی حیثیت دی جائے گی۔ فرد واحد متفقہ آئین میں امریکہ پسند تبدیلیاں کرے گا، قادیانیوں کو شریک اقتدار کیا جائے گا، قانون توہین رسالت، قانون

امتناع قادیانیت اور ۱۹۷۴ء کی قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دینے والی متفقہ آئینی ترمیم کو اوّل تو ختم کرنے کی کوشش کی جائے گی ۔ وگرنہ کم از کم ان متفقہ آئینی دفعات کو غیر مؤثر کر دیا جائے گا۔ قادیانیوں نے ایسی ہی یقین دہانیوں کے عوض ریفرنڈم میں جنرل پرویز کی ''ہاں میں ہاں'' ملائی اور چناب نگر میں ۲۸ ہزار ووٹ ''ہاں'' کے خانہ میں ڈالا گیا۔ ابتدائی طور پر حکومت نے جو اقدام کیا ہے، وہ یہ ہے کہ...... ووٹر لسٹ میں سے مذہب کا خانہ اور حلف نامہ ختم کر دیا تاکہ مسلم وغیر مسلم کی تمیز ختم کر کے مخلوط طریقۂ انتخاب رائج کیا جاسکے اور ملک میں آئندہ ہونے والے عام انتخابات بھی مخلوط ہوں اور اس میں قادیانیوں کو بھرپور طریقے سے فائدہ پہنچایا جاسکے۔ قادیانی، مسلمان بن کر انتخاب میں حصہ لیں گے اور مسلمانوں کے ووٹوں سے اسمبلیوں میں پہنچائے جائیں گے۔ مخلوط انتخاب سے صرف اور صرف قادیانیوں کو فائدہ پہنچے گا۔ ہمارے علم کے مطابق اس وقت قادیانی گروہ پاکستان میں سب سے مضبوط امریکی و برطانوی ایجنٹ کے طور پر کام کر رہے ہیں۔ ایف بی آئی کو دینی جماعتوں کی سرگرمیوں اور اُن کے کارکنوں کی فہرستیں قادیانی ہی فراہم کر رہے ہیں اور جو پاکستانی باقاعدہ ملازم کی حیثیت سے تنخواہ پر کام کر رہے ہیں، وہ صرف قادیانی ہیں۔

اس وقت سیکولر سیاسی جماعتوں کا اتحاد ''اے آر ڈی'' کے عنوان سے اور چھ دینی، سیاسی جماعتوں کا اتحاد ''متحدہ مجلس عمل'' کے عنوان سے حکومت کے خلاف برسرپیکار ہے۔ اے آر ڈی کیا لائحہ عمل طے کرتی ہے؟ یہ اُن کا معاملہ ہے، لیکن متحدہ مجلس عمل کے رہنماؤں کو ہر صورت میں جلد از جلد مستقل لائحہ عمل طے کر لینا چاہیے۔ مجلس احرار اسلام چونکہ انتخابی سیاست میں شریک نہیں، اس لئے متحدہ مجلس عمل کا بھی حصہ نہیں۔ لیکن ہم انہیں اپنا قریب ترین حلیف سمجھتے ہوئے مشورہ دیں گے کہ پاکستان کی تمام دینی قوتوں کا کسی نہ کسی رنگ میں ایک اسٹیج پر ہونا ازبس ضروری ہے۔ وہ غیر انتخابی دینی جماعتوں کو بھی ساتھ لے کر چلیں اور متحدہ مجلس عمل میں وسعت پیدا کریں۔

صدر جنرل پرویز کا اپنا کوئی پروگرام نہیں، وہ ''امریکی روبوٹ'' کے طور پر کام کر رہے ہیں۔ سرحد، بلوچستان براہِ راست امریکی نگرانی میں ہیں، سٹیلائٹ کے ذریعے ان صوبوں کو مکمل طور پر مانیٹر کیا جا رہا ہے۔ اسی لئے محبِ وطن افواج پاکستان کو وہاں سے واپس بلا لیا گیا ہے۔ پنجاب میں عنقریب بڑے شہروں کو سٹیلائٹ نظام سے ملانے کی امریکی تجاویز اخبارات میں آرہی ہیں اور یہی حال سندھ کا ہوگا۔ اور پھر...... بقول اکبرؔ الٰہ آبادی

بتاؤں آپ کو مرنے کے بعد کیا ہوگا   پلاؤ کھائیں گے احباب، فاتحہ ہوگا

ملک آپ کا......... !

مستقبل آپ کا.......... !

رائے آپ کی......... !

حکومت آپ کی.......... !

فیصلہ بھی آپ کا.......... !

بقیہ صفحہ نمبر ۶۲ پر ملاحظہ فرمائیں!